



رسول اللہ ﷺ (کھانہ کھا کر بعد) انگلیاں اور پلیٹ چاٹ لینے کا حکم دیا، اور فرمایا کہ تمہیں نہ میں معلوم کہ ان میں سے کس (کھانہ) میں برکت ہے

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (کھانہ کھا کر بعد) انگلیاں اور پلیٹ چاٹ لینے کا حکم دیا، اور فرمایا: ”تم نہ میں جانتے کہ ان میں سے کس (کھانہ) میں برکت ہے“ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھا لے اور اس میں لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے، اور اپنے ہاتھ کو رومال سے نہ پونچھے یہاں تک اپنی انگلیاں چاٹ لے، اس لیے کہ وہ نہ میں جانتا کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے“ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ فرمایا: ”بلاشبہ شیطان تمہارے پاس تمہارے ہر کام کے وقت حاضر رہتا ہے حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی موجود رہتا ہے لہذا اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے (اٹھا کر) اس میں لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نبی کریم ﷺ سے کھانے کے کچھ آداب نقل کیے ہیں انہیں آداب میں سے ایک ہے کہ انسان جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیوں اور پلیٹ کو اچھی طرح چاٹ لے یہاں تک کہ اس میں کھانے کا کوئی اثر باقی نہ رہ جائے، کیونکہ تمہیں نہ میں معلوم کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے اسی طرح کھانے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ جب انسان کا لقمہ زمین پر گر جائے تو اسے نہ چھوڑے کیونکہ شیطان انسان کے تمام امور میں موجود رہتا ہے (اگر وہ لقمہ کو یوں ہی گرا دے تو شیطان اسے اٹھا لے گا، لیکن ایسا نہیں ہے کہ وہ اسے اٹھائے ہوئے میں نظر بھی آئے کیونکہ یہ ایک غیبی معاملہ ہے جس کا ہم مشاہدہ نہیں کرتے، لیکن صادق و مصدوق ہے کہ خبر دینے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کہ شیطان اسے اٹھا کر کھا لیتا ہے، اگرچہ ظاہری طور پر وہ (لقمہ) ہمارے سامنے ہی موجود رہتا ہے، لیکن وہ اسے غیبی طور پر کھالیتا ہے ان غیبی امور میں سے ہے جس کی تصدیق کرنا ہم پر واجب ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10103>